مانمن خبریں

نمبر 52_16 اکتوبر 2016

قدرت کا بڑا ظہور! مانمن سمر ریٹریٹ 2016

تیس ممالک سے لوگوں کی شرکت، اور نشانات اور عجائب کا بھرپور بہاؤ

2016 کو مانمن سمر ریٹریٹ کا انعقاد سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی کے ساتھ بطور واعظ اور راہنما دئیوکوسان ریسارٹ بمقاموجُو، جیان بُک صوبہ میں ہوا، جس کو جی سی این سے براہِ راست نشر کیا گیا۔ 1200 بشپ صاحبان، پاسبان اور مومنوں نے اکٹھے شرکت کی اور تمام زبانوں میں ترجمہ کی سہولت فراہم کی گئی تھی جس میں انگریزی، چینی، جاپانی، روزی، ہسپانوی، فرانسیسی، تھائی، ویتنامی، اور منگولیائی شامل ہیں۔
انہوں نے اچھے معتدل درجہ حرارت پر ٹھنڈے موسم کا لطف لیا، حالانکہ پورے ملک میں گرمی کی شدید لہر کی پیش گوئی کی جا رہی تھی۔
اس عجیب کام کا تجربہ پا کر، اُن کا ایمان زیادہ بڑھا اور محبت نے فروغ پایا۔

▲ سسٹر پینگ پُوریم، عمر 44 سال، پیدائشی بہری تھیں، ریٹریٹ میں اُن کی سماعت بحال ہو گئی۔ اس کے علاوہ بے شمار لوگوں نے شفا پانے، بینائی پانے اور وہیل چیئر پر اور بیساکھیوں سے چل کر آنے والوں نے عجیب کاموں کا تجربہ پایا۔

سیمینار میں خدا کے بڑے کاموں اور جلال کا بھرپور بہاؤ تھا

پہلی رات کو، سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی نے "جلال" کے موضوع پر پیغام دیا جو حجّی 2:9 پر مبنی تھا۔ انہوں نے خدا کے جلال کی وضاحت کی جو اُس کے نشانوں عجیب کاموں اور قدرت بھرے کاموں کے وسیلہ سے پچھلے 34 سال سے ظاہر ہو رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر کوئی اپنے دل سے سچی توبہ کرے تو وہ اپنے اور خدا کے درمیان گناہ کی دیوار کو مسمار کر سکتا ہے اور ہر طرح کے لاعلاج مرض سے شفا پا سکتا ہے۔ پھر انہوں نے ڈیوائن ہیلنگ میٹنگ کی قیادت کی اور بڑی جانفشانی کے ساتھ شفا، دل کی تقدیس اور گھرانوں پر برکت، کام کاج کے لئے برکت، کاروبار، اور خاندانی بشارت کیلئے دعا کی۔
اس دعا کے وسیلہ سے، مختلف بیماریوں سے شفا ملی جس میں سرطان، پھیپھڑوں کا سرطان، میقعد کا سرطان، ذیابیطس، اپنڈکس، ہڈیوں کی کمزوری، دماغی عارضہ، اپاہج پن، اور بدن کے دونوں جانب مفلوج ہونے سے بھی شفا ملی۔ بالخصوص، اس سال لوگوں کی بڑی تعداد نےآنکھوں میں موتیا، پانی، اور دیگر خرابیوں سے شفا پائی۔ اور کئی لوگوں کی کمزور قوتِ سماعت اور قوتِ گویائی بھی بحال ہوئی جن میں وہ لوگ بھی شامل ہیں جو پیدائشی بہرے تھے۔

خدائے خالق

خدا نے ابتدا میں آسمان اور زمین کو پیدا کیا (پیدایش 1: 1)۔

اگر آپ مسیحی ہیں، آپ کو واضح طور سے سمجھنا چاہئے کہ خدائے خالق نے کیوں باغِ عدن میں نیک و بد کی پہچان کا درخت لگایا تھا، یسوع ہی کیوں انسان کا واحد نجات دہندہ ہے اور کیوں خدا نے جہنم بنائی۔

کلیسیاؤں پر لازم ہے کہ وہ ان تین سوالات کا جواب دیں اور ایمانداروں کے سامنے منادی کریں کہ مصلوبیت میں نجات کی پیش انتظامی کیا تھا جس میں ایسی گہری اوعجیب و غریب باتوں کا احاطہ کیا گیا ہو جو زمانوں سے پیشتر سے پوشیدہ تھیں۔

1۔ خدا جس نے آسمان، زمین اور ان کی سب چیزیں پیدا کیں

دنیا میں بعض لوگ دعویٰ کرتے ہیں کہ کوئی خدا نہیں ہے۔ ان کے علاوہ ایسے لوگ بھی ہیں جو انسانی تصورات سے بنائے گئے معبودوں کی یا خدا کی بطور معبود پرستش کرتے ہیں۔ لیکن حقیقی الوہیت ایک ہی ہے یعنی ہمارا خالق خدا۔

اگرچہ وہ ہماری کھلی آنکھوں سے نظر نہیں آتا، تاہم خدا فی الحقیقت موجود ہے۔ وہ خالق ہے اور کائنات میں انسان سمیت ہر ایک چیز پر حکمران ہے اور وہی مُنصف بھی ہے۔ وہ انسان کی حدوں سے بالا تر ہے جو کہ محض بشر ہے اور وہ ناقابل پیمائش ہے۔ انسان کیلئے خدا کو بیان کرنا آسان کام نہیں ہے۔ یہاں تک کہ بے تحاشہ مشاہدہ اور جائزہ کے بعد بھی انسان اپنے علم میں محدود ہے اور خدا کو پوری طرح سمجھ نہیں سکتا۔ لیکن بائبل ان سب باتوں کا واضح جواب دیتی ہے۔

پیدایش 1: 1 ہمیں بتاتی ہے کہ، ابتدا میں خدا کے آسمان اور زمین کو پیدا کیا۔ خدائے خالق نے چھ دنوں میں نیست میں سے اسمان اور زمین صرف اپنے کلام سے بنائے، اور چھٹے یعنی تخلیق کے آخری دن اُس نے آدم کو بنایا، جوسب انسانوں میں پہلا انسان تھا۔

چونکہ انسان کو خدا نے بنایا، اس لئے فطری طور پر وہ اپنے دل کی گہرائی میں روحانی مخلوق ہونے کی چند باتوں کو جانتا ہے۔ ہم واعظ 3: 11 میں دیکھتے ہیں کہ، "اس نے ہر چیز کو اس کے وقت میں خوب بنایا اور اس نے ابدیت کو بھی اس کے دل میں جاگزین کیا ہے اس لئے کہ انسان اس کام کو جو خدا شروع سے آخر تک کرتا ہے دریافت نہیں کر سکتا۔" چونکہ خدا نے لوگوں کے دلوں میں ابدیت کو جاگزین کیا ہے، جن لوگوں کا ضمیر نیک ہے اگرچہ انہوں نے خدا کے بارے میں نہ سنا ہو اور علم نہ رکھتے ہوں تو بھی وہ الوہیت کے متلاشی ہوتے ہیں۔

رومیوں 1: 20 میں ہم پڑھتے ہیں کہ، "کیونکہ اُس کی اندیکھی صفتیں یعنی اس کی ازلی قدرت اور الوہیت دنیا کی پیدایش کے وقت سے بنائی ہوئی چیزوں کے ذریعہ سے معلوم ہو کر صاف نظر آتی ہیں یہاں تک کہ ان کو کچھ عذر باقی نہیں۔"

2۔ وہ شواہد جو ہمیں خدائے خالق کو ماننے پر مجبور کرتے ہیں

ماوّل، ممکن ہے دنیا کے فرق فرق نسلی اور لسانی گروہ ایک دوسرے سے مختلف دکھائی دیں، مختلف زبانیں بولیں، ان کا تعلق مختلف تہذیبی معاشروں سے ہو، اور ان کا رنگ بھی فرق ہو۔ تاہم، زمین پر ہر شخص اس لئے یکساں ہے کیونکہ سب کی دو آنکھیں، دو کان، ایک ناک اور ایک منہ ہے اور بدن کے اعضا بھی ہر انسان میں یکساں جگہ پر موجود ہیں۔ مزید برآں، اگرچہ جانوروں، پرندوں اور کیڑے مکوڑوں مچھلیوں میں اپنی اپنی خصوصیات کے مطابق تھوڑا تھوڑا فرق پایا جاتا ہے، تاہم اپنے جوہراور ظاہری حالت میں اور بدنی تشکیل میں یکساں ہیں، جس سے ثبوت ملتا ہے کہ ان کا بنانےوالا اور تشکیل دینے والا کوئی ایک خالق ہے۔

بزرگ پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی

اگر بہت سے خالق ہوتے، تو ان میں سے ہر ریک الگ الگ تعین کرتا اوراپنی اپنی ترجیحات کی بنیاد پر انسان اور جانوروں کی مختلف اقسام پیدا کرتا۔ دوسری طرف، نظریۂ ارتقا کے حامی دعویٰ کرتےہیں کہ انسان اعلیٰ جانوروں کے ارتقائی عمل کا نتیجہ ہے جس کے نتیجہ میں اس نے کم تر زندگی سے اعلیٰ زندگی پائی ہے۔ بہر حال، جیسا کہ ہم پیدایش 1: 21 میں پڑھتے ہی، "اورخدا نے بڑے بڑے دریائی جانوروں کو اور ہر قسم کے جاندار کو جو پانی سے بکثرت پیدا ہوئے تھے ان کی جنس کے موافق اور پرندوں کو ان کی جنس کے موافق پیدا کیا اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہے،" خدا نے ابتدا ہی سے سب کچھ اپنی اپنی جنس کے موافق پیدا کیا تھا۔

زمین پر موجود مخلوقات کا مچھلیوں سے ارتقا نہیں ہوا تھا، اور پرندے زمینی جانداروں کا ارتقا نہیں ہیں۔ انسان بندر کی ارتقا نہیں ہے، اور جب بندر پیدا کئے گئے تب بھی وہ بندر ہی تھے، اور انسان کوشروع ہی سے انسان ہی بنایا گیا تھا۔ سب مخلوقات میں سے واحد انسان ہے جسے خدا نے اپنی صورت پر بنایا اور اس میں روح، جان اور بدن کو رکھا۔ قطع نظر کہ انسان بندر سے کتنا ہی ہم شکل کیوں نہ ہو، بندر خدا کو سمجھ نہیں سکتا اور اس کی عبادت نہیں کرتا جس طرح انسان عبادت کر سکتا ہے جس میں روح ہے۔

اس کے بعد، فطرت کی پیچیدگی میں پایا جانے والا یہ ثبوت کہ "خدا خالق ہے" نہایت ہی واضح ہے۔ زمین کی گردش اور اس کے گھومنے سے، مختلف حالات رونما ہوتے ہیں جن میں دن اور رات کی تبدیلی، چار موسم، سمندروں میں مد و جزر، اور ہوا کا چلنا عمل میں آتا ہے۔

خلائی حالات اور گردشیں اس لئے بنائی گئی تھیں تا کہ زندگی کو برقرار رکھنے کیلئے ہر طرح کے مناسب حالات رہ سکیں، جن میں انسان بھی شامل ہے۔ سورج اور زمین کے درمیان فاصلہ، یا زمین اور چاند کے درمیان فاصلہ بھی نہایت موزوں ہے۔ سورج، اور زمینی اور چاند نہ تو بہت زیادہ دورہیں اور نہ ہی ایک دوسرے کے بہت قریب ہیں، اور ان میں بالکل بھی نقص نہیں ہے، یہ باقاعدہ نظام کے تحت طویل عرصہ سے گردش کر رہے ہیں۔ کائنات "بڑے دھماکے" کے نتیجہ میں اتفاقیہ وجود میں نہیں آئی، جیسا کہ نظریۂ ارتقا کے حامی دعویٰ کرتے ہیں۔

مثال کے طور پر، ہم جانتے ہیں کہ گھڑی کئی چھوٹے چھوٹے پیچیدہ پُرزوں سے بنتی ہے جنہیں نفاست کے ساتھ جوڑا جاتا ہے اور یہ ٹھیک طرح کام کرتی ہے۔ فرض کریں کوئی شخص دلیل دے کہ، "زلزلہ کے کسی بہت بڑے جھٹکے کی وجہ سے گھڑی کے یہ سارے پُرزے آپس میں اپنے آپ جُڑ گئے تھے اور کام کرنا شروع کر دیا تھا۔" تو کیا کوئی اس کہانی پر یقین کرے گا؟ اب، پھر یہ کائنات جس میں ہم زندگی گزارتے ہیں اور یہ کسی گھڑی سے بھی زیادہ پیچیدہ ہے، کس طرح اپنے آپ وجود میں آکر ایک باقائدہ نظام کے تحت کام کرنا شروع کر سکتی ہے؟

یہ سب کچھ تو اس لئے ممکن ہوا کیونکہ کائنات کی باقائدہ تشکیل ہوئی، اسے بنایا گیا اور خدا کی حکمت کے ساتھ یہ اپنا کام کر رہی ہے۔ ان وجوہات کی بنا پر کوئی بھی شخص عدالت کے دن یہ کہہ کر خدا کے سامنے عذر پیش نہیں کر سکتا کہ "مجھے معلوم ہی نہ تھا کہ تُو واقعی موجود تھا۔"

3۔ وجہ کہ لوگ خدا پر کیوں ایمان لانے کے لائق نہیں ہوتے

پھر، کیوں لوگ اب بھی خدا پر ایمان لانے سے انکار کرتے ہیں حالانکہ وہ تخلیق کے اتنے واضح ثبوت بھی دیکھتے ہیں؟ لوگوں میں صرف ان باتوں پر ایمان رکھنے کا رجحان ہے جن کو وہ اپنی کھلی آنکھوں سے دیکھ سکتے اور اپنے ہاتھوں سے چھو کر دیکھ سکتے ہیں۔ وہ اُن چیزوں کو قبول کرتے ہیں جن کو اپنے علم اور نظریات کے ساتھ سمجھ سکیں۔ وہ اندیکھے خداکے وجود، بائبل مقدس کے نشانات اور عجائبات اور اس طرح کی دیگر باتوں پر یقین نہیں کریں گے جو انسانی فہم کی حدوں سے باہر ہیں۔ بہر حال، بائبل مقدس میں درج ہر ایک بات سچ ہے۔

جیسے یسوع ہمیں یوحنا 4: 48 میں بتاتا ہے، "جب تک تم نشان اور عجیب کام نہ دیکھو، ہر گز ایمان نہ لاؤ گے۔" لوگ جب نشان اور عجیب کام دیکھ لیں جو انسان کی لیاقت سے باہر ہیں تب ان کا علم اور نظریات متزلزل ہوتے ہیں۔ جب لوگ ان باتوں کو دیکھتے، سنتے اور تجربہ کرتے ہیں جن کی بابت انسان ہر گز لیاقت نہیں رکھتا، تو وہ حقیقت کو تسلیم کریں گے کہ خدا کا کلام سچا ہے۔

خدا نے اپنی قدرت کے بے شمار کاموں کے ظہور سے بار ہا بائبل مقدس میں مرکوز لوگوں پر ظاہر کیا ہے کہ وہ موجود ہے۔ مصر کے بے ایمان فرعون اور اس کے زرخریدوں کو خدا نے دس آفتوں کے ذریعہ اپنا آپ دکھایا۔ ہمارے خداوند یسوع نے نشانات اور عجیب کاموں کے وسیلہ سے ثابت کیا کہ وہ خدا کا بیٹا ہے، جبکہ پولس رسول نے بیماروں اور لاچاروں کو شفا دی، بدروحیں نکالیں اور یسوع مسیح کے نام میں مردہ زندہ کیا۔

ہماری نسل میں خدا کے کاموں کا ظہور بھی ضروری ہے۔ بے ایمانوں کے لئے خدا کی قدرت ٹھوس ثبوت ہے جس کے ساتھ وہ زندہ خدائے قادر پر ایمان کے لئے قائل کئے جا سکتے ہیں۔ مانمن سینٹرل چرچ میں اس کے آغاز ہی سے نشانات اور عجیب کام اور خدا کی قدرت کے بڑے کام وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ظاہر ہو رہے ہیں۔

مسیح میں عزیز بھائیو اور بہنو، جو شواہد خدا کی موجودگی کو ثابت کرتے ہیں وہ کائنات کی ہر مخلوق میں اور نشانات اور عجیب کاموں میں خدا کے قدرت کے ساتھ صاف صاف ظاہر کئے گئے ہیں۔ خدا کا خوف رکھتے ہوئے اور اُس کے حکموں کے مطابق زندگی گزارتے ہوئے، میں خداوند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ آپ خدا کے کاموں کا تجربہ پائیں اور خدا کو بے ساختہ جلال دیں گے۔

Urdu

مانمن خبریں

شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ

نمبر 3-235گرو ڈونگ 3، گرو ـ گو، سیول کوریا(08389)
فون 82-2-818-7047 فیکس 82-2-818-7048
ویب سائٹ www.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میل manminen@manmin.kr
ناشر: ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِ اعلیٰ: سینئیر ڈیکنیس گیومسُن وِن

ایمان کا اقرار

1۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ بائبل مقدس خدا کے منہ سے نکلا ہوا کلام ہے اور یہ کامل اور بے نقص ہے ۔

2۔مانمن سینٹرل چرچ خدائے ثالوث :خدا باپ، خدا بیٹا، اور خدا روح القدس کی یکتائی پر ایمان رکھتا ہے ۔

3۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ ہمیں صرف اور صرف یسوع مسیح کے نجات بخش لہو کے وسیلہ گناہوں کی معافی ملی ہے۔

4۔مانمن سینٹرل چرچ یسوع مسیح کے مردوں میں سے جی اٹھنے اور آسمان پر اٹھائے جانے پر ، اُس کی آمدِ ثانی پر، ہزار سالہ بادشاہی پر اور ابدی آسمان پر ایمان رکھتا ہے۔

5۔مانمن سینٹرل چرچ کے ارکان جب بھی جمع ہوتے ہیں "رسولوں کا عقیدہ" پڑھ کر ایمان کا اقرار کرتے ہیں اور اِس میں شامل باتوں پر حرف بہ حرفی یقین رکھتے ہیں۔

"وہ(خدا) توخود سب کو زندگی اور سانس اورسب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال25:17)

"اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرانام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات یں"۔(اعمال12:4)

"سبت کا دن پاک ماننا اور دہ یکی دینا برکتوں کی راہ ہے"

▲ اُن کے شوہر ڈیکن سموئیل، وائس پریزیڈنٹ آف منز مشن؛ ڈیکنیس مارگریٹ، صدر ویمن مشن (بائیں جانب سے)؛ اور اُن کے جڑواں بچے (ڈیکنیس مارگریٹ کے سامنے) اور ساتھ میں خاندان کے دیگر افراد۔

ڈیکنیس مارگریٹ ازتیکا، عمر 46 سال، نیروبی مانمن ہولینس چرچ، کینیا

میں
بڑی مستعدی
کے ساتھ

پینتکاسٹل چرچ جاتی تھی لیکن مجھے خداوند کا دن پاک ماننے کی تعلیم نہیں دی جاتی تھی۔ میں خاندان کے ساتھ سیر کیلئے جایا کرتی تھی اور کلیسیا سے باہر لوگوں کے ساتھ ملاقات ہوتی تھی۔ میں بعض اوقات لوگوں کے ساتھ بد کلامی کرتی تھی۔ مجھے معلوم نہیں تھا کہ یہ گناہ ہے اور میرا خیا ل تھا کہ میں آسمان پر جاؤں گی۔

جب دسمبر 2007 میں میں مانمن ہولینس چرچ آئی، تو میں نے سبت کو پاک ماننا اور دہ یکی دینا سیکھا۔ میں نے نئے یروشلیم کے بارے میں سُنا جو آسمان کی بہترین سکونت گاہ ہے اور جانا کہ اس شہر میں داخل ہونے کیلئے مجھے اپنی گنہگار فطرت کو ترک کرنا پڑے گا جیسے غصہ، نفرت اور خدا کے کلام کے مطابق زندگی گزارنا پڑے گی۔ اس وقت سے میری زندگی کی تجدید شروع ہو گئی۔

میں شہد کی مکھیاں پالنے والی ایک کمپنی میں بطور بزنس ڈویلمپنٹ منیجر کام کر رہی تھی۔ میں بہت مغرور اور سخت طبیعت تھی، ملازمین مجھے "آہنی عورت" کہتے تھے۔ میرا یہ رویہ تبدیل ہونا شروع ہو گیا، میں نے اُن کے ساتھ نرمی اور تحمل سے سلوک کرنا شروع کیا۔ مجھے کمپنی کی طرف سے زیادہ تحسین ملنے لگی اور مجھے ترقی دے کر چیف منیجر بنا دیا گیا۔

مئی 2009 میں، میرے جُڑواں بچے پیدا ہوئے۔ چونکہ وہ حمل کے ساتویں مہینہ میں ہی پیدا ہوئے اس لئے اُن کا وزن 1.7 اور 1.8 کلو گرام تھا۔ سات دن تک ان کو انکیوبیٹر میں رکھا گیا اور اپنی پرورش کے دوران وہ اکثر بیمار ہو جاتے تھے۔ میں بشپ ڈاکٹر میوگھو کے پاس گئی تا کہ دعا کرواؤں۔ انہوں نے مجھ سے کہا، "اگر آپ دہ یکی نہیں دیتیں تو خدا آپ کے بچوں کو بچا نہیں سکتا۔" میں نے اِس بہانے کے ساتھ دہ یکی نہیں دی تھی کہ جڑواں بچوں کے طبّی اخراجات کی وجہ سے میرے اضافی اخراجات ہوئے ہیں۔ میں نے اُسی وقت توبہ کی اور اپنے دل میں ارادہ کیا کہ ہر طرح کی صورت حال میں دہ یکی ضرور دوں گی۔

جب میں نے خداوند کا دن پاک ماننا شروع کیا اور پوری دہ یکی دینا شروع کی تو خدا کے زیرِ حفاظت میرے بچوں سمیت پورا خاندان صحت مند رہنا شروع ہوا، کاروبار پر برکات نازل ہوئیں اور یہاں تک کہ میں ایک حادثہ میں بھی محفوظ رہی۔

جنوری 2015 میں، میں ایک بس میں سوار ہو رہی تھی۔ اچانک ہی مجھے بازار سے ایک چیز خریدنا تھی وہ یکایک مجھے یاد آئی۔ پس میں نے بس کو جانے دیا اور اس کے بعد والی بس میں سوار ہوئی۔ جب بس چل رہی تھی، تو میں نے دیکھا کہ لوگ سڑک پر ایک حادثے میں زخمی ہوئے تھے۔ یہ وہی بس تھی جو میں نے چھوڑ دی تھی۔

پاک انجیل کے بارے میں سیکھنے کے بعد، مجھے اپنے علاقہ (مغربی کینیا کے بُوتیرے) کے لوگوں میں منادی کرنے کا اشتیاق ہوا۔ اسی دوران میں نے سُنا کہ چرچ میں خدمت کرنے والے پاسٹر جوزف جو میرے شوہر کے بڑے بھائی ہیں انہوں نے ڈاکٹر چیانگ کی طرف سے مانمن ہولینس چرچ میں شرکت کی ہے اور انہوں نے پاسبانی سیمینار میں قیادت کرنے کی درخواست کی ہے۔ وہاں شریک پاسبانوں نے مانمن کے ساتھ الحاق کی خواہش ظاہر کی اور اُس وقت سے پاک انجیل سیکھ رہے ہیں۔ ہالیلویاہ۔

"مجھے جِلد کی بیماری سے مکمل شفا مل گئی"

سسٹر میِری پارک، عمر 18، سنڈے سکول طالب علم، مانمن سینٹرل چرچ

دسمبر 2014 میں اپنی ماں سمیت رجسٹریشن کے بعد، میں پاک روح سے معمور ہو گئی۔ اسی دوران مجھے صابن کے کچھ اشتہارات دیکھنے کا موقع ملا اور میں نے سوچا کہ یہ کچھ نہیں ہے۔ میں مسلسل دیکھتی رہی اور ان سے لطف اندوز ہوتی رہی۔ جب دنیاوی باتیں میرے ذہن میں آئیں، تو میں نے پاک روح کی معموری کھو دی اور میرا ایمان نیم گرم ہو گیا۔

اکتوبر2015 میں، مجھے اپنے کان کے پچھلے حصہ میں خارش محسوس ہوئی۔ جب میں نے وہاں خارش کی تو وہاں جِلد سُرخ ہوکر زخم کی طرح بن گیا جو گردن تک تھا۔ یہ جِلد کی ایک بیماری تھی۔ میں نے سوچا کہ مجھے دنیاوی چیزوں سے الگ اور پہلی محبت میں بحال ہونا چاہئے، لیکن یہ آسان کام نہیں تھا۔

ایک دن، مجھے ایک خواب آیا۔ میں نے کمپیوٹر کھولا اور صابن کے اشتہار دیکھنے ہی والی تھی۔ پھر، اس میں سے کچھ سیاہ رنگ ظاہر ہوا اور ایک بُری روح کے چیخنے کی آواز سنائی گی۔ مجھے بہت حیرت ہوئی اور میں نے کمپیوٹر بند کر دیا۔ پھر ایک مختلف منظر نظر آیا۔ ایک خوبرو نوجوان نے میرے ہاتھ میں انگوٹھی پہنائی۔ جس لمحہ میں نے وہ انگوٹھی پہنی، تو چمکدار انگوٹھی سیاہ رنگ کی ہو گئی اور یہاں تک کہ میرے ہاتھ بھی کالے ہو گئے۔ یہ خواب دیکھنے کے بعد مجھے خدا کی محبت کا احساس ہوا اور میں نے خود کو دنیا سے الگ رکھنے کی قوت پائی۔ تو بھی، میری جلد کی بیماری بڑھتی گئی اور حالت خراب ہوتی گئی۔

مئی 2016 میں، یہ میرے سارے چہرے پر پھیل گئی اور ماتھے تک آ گئی اور مجھے ایسا درد محسوس ہوتا تھا جیسے کوئی میرے چہرے پر سوئیاں چبھوئی جا رہی ہوں۔ اس میں ایسی شدید خارش ہوتی تھی کہ میں بے ساختہ اپنے متاثرہ حصوں کو سوتے میں چھیل لیتی تھی۔ جب میں اٹھتی تو خون خشک ہو کر کھرنڈ کی صورت میں جم گیا ہوتا تھا۔ میں نے سونے سے پہلے اپنے ہاتھ باندھنے کی کوشش بھی کی۔

2016 میں سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی نے طالب علموں کو دعا کے لئے گھر میں مدعو کیا۔ مئی 14 کو ہائی سکول کے طالب علم وہاں گئے۔ میں اتنے شدید کرب میں تھی اور خارش بھی بہت تھی۔ مجھے ایسے محسوس ہوا جیسے متاثرہ جِلد پھٹ رہی ہے۔ میں سینئر پاسٹر کے پاس دعا کے لئے گئی۔ مجھے بہت شرمندگی اور پریشانی محسوس ہوئی کیونکہ مجھے اپنے ظاہری حالت سے شرمندگی ہوتی تھی۔ دوسرے دوست چمکتے دمکتے چہروں کے ساتھ ہنس اور مسکرا رہے تھے، لیکن میرا چہرہ رِستے ہوئے زخموں سے بھرا ہوا تھا۔ میرے آنسو نکل آئے۔ سینئر پاسٹر نے مجھے کہا کہ ایمان کے ساتھ دعا اُن سے کرواؤں۔

پھر، میں نے پُرسکون جگہ دیکھی اور دعا کیلئے گھٹنے ٹیکے۔ میں جلد از جلد اپنے اِسی جِلدی بیماری سے شفا پانا چاہتی اور سینئر پاسٹر کو اپنا اچھا چہرہ دکھانا چاہتی تھی۔ اس کے ساتھ میں نے محسوس کیا کہ خدا چاہتا ہے کہ میں اُس کی خوبصورت نُور کی بیٹی بنوں۔ میں نے اپنے لئے اُس کی محبت محسوس کی۔ میں نے آنسوؤں کے ساتھ توبہ کی کہ میں دل چھوڑ چکی تھی اور شکوہ شکایت کرتی تھی۔ دعا کے بعد، مجھے اپنے چہرے پر کوئی درد محسوس نہ ہوا۔ سارا درد غائب ہو گیا۔

رات کے کھانے سے پہلے سینئر پاسٹر نے مجھے دوبارہ بلایا۔ انہوں نے بڑی گرم جوشی سے مجھے بتایا کہ اپنی فطرت میں سے بدی کو دور کر دو اور دوبارہ میرے ساتھ دعا کی۔ میرا دل خوشی اور شکر گزاری سے بھرا تھا۔ زخموں سے مواد رسنا رُک گیا اور اب خارش بھی بہت ہی کم تھی، اس لئے میں سو گئی۔ جب میں نے صبح اپنا منہ دھویا، تو مردہ کھال کے ٹکڑے اتر گئے اور اب میری جِلد بالکل صاف تھی۔

مزید برآں، میرے والد صاحب جنہوں نے کہا تھا کہ اگر مجھے شفا ہو گئی تو وہ چرچ آیا کریں گے، انہوں نے خداوند کا دن پاک ماننا شروع کر دیا۔

میں سارا جلال خدا کو دیتی اور شکر گزار ہوں جو مجھے ہر وقت اچھی چیزیں دیتا ہے۔ میں سینئر پاسٹر کی بھی شکر گزار ہوں جنہوں نے میرے لئے دعا کی۔

دعا سے پہلے　دعا کے بعد

بادلوں اور ہواؤں کے باعث متعدل درجہ حرارت میں کھیلوں کے مقابلے "ایتھلیٹ میٹِ"

مانمن سمر ریٹریٹ 2016 کے دوسرے دن، کھیلوں کے مقابلوں کا انعقاد کیا گیا اور چار ٹیموں – گریٹ گرینڈ پیرش 1، 2 اور 3 اور ذیلی شاخ کی کلیسیاؤں کی ٹیموں نے –اچھے ماحول میں حصہ لیا۔ سونے کے 21 تمغوں کیلئے 10 مختلف میچ ہوئے ؛ٹگ فار وار، غباروں کی دوڑ، 100 میٹر سپرنٹ، والی بال (مردوں کیلئے) فٹ بال (مردوں کیلئے)، لمبے فاصلے کی دوڑ، کورین کُشتی (مردوں کیلئے) بازؤوں کی لڑائی، ریلے ریس، اور نومنتخب کردہ بیڈ منٹن۔ اِس سال گریٹ گرینڈ پیرشِ 3 نے سونے کے 8 تمغے جیت کر پہلے نمبر پر فتح پائی، اور چیئرنگ ایوارڈ گریٹ گرینڈ پیرشن 1 کے حصہ میں آیا۔ ایم وی پی ایوارڈ ڈیکن دے سُنگ کِم اور سسٹر جیاح لی کے حصہ میں آیا۔

کھیلوں کے مقابلے "ایتھلیٹ میٹِ" صبح 10 سے شام 4 بجے تک رواں رہے۔ اگرچہ یہ دن کا درمیانی حصہ تھا، خدا نے سورج کو بادلوں سے ڈھانپ دیا اور ٹھنڈی ہوا چلتی رہی تا کہ وہ کھیلوں کے دوران اچھے موسم سے لطف اندوز ہو سکیں۔ کوریا اور بیرون کوریا سے تمام مانمن پاک روح میں ایک ہو گئے۔

نیکی و محبت کے عظیم ماحول میں کیمپ فائر ستائش اور حمد و ثنا

تیسری رات، سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی نے کیمپ فائر پریز اینڈ ورشپ (ستائش و حمد وثنا) کی قیادت کی۔ انہوں نے زور دیا کہ وہ خدا کے فضل کو فراموش نہ کریں جس نے بادلوں اور ہواؤں کے ساتھ ریٹریٹ کے دوران درجہ حرارت کو متعدل رکھ اور اُن کو نشانات، عجائب اور قدرت بھرے کاموں کا تجربہ پانے کا موقع دیا۔ انہوں نے اُن سے کہا کہ وہ خداوند کی آمد تک دلجمعی کے ساتھ نئے یروشلیم کی طرف دوڑتے رہیں جو آسمان کی سب سے خوبصورت سکونت گاہ ہے۔ جب انہوں نے ستائش کی قیادت کی تو حاضرین بھی پورے دل سے ستائش میں شریک ہوئے اور خدا کے محبت سے سرشار ہو گئے۔

جب انہوں نے آتش بازی دیکھی جس نے روشنیوں کے ساتھ آسمان کو جگمگا دیا تھا، تو انہوں نے حیرت انگیز احساس پایا جیسے وہ نئے یروشلیم کی ضیافت میں ہوں اور ان میں آسمان کی بابت امید زیادہ بڑھ گئی۔ انہوں نے خدا کی لامحدود محبت اپنے دلوں پر نقش کر لی۔ انہوں نے ایمان کے اِس تیسرے درجہ تک نمایاں روحانی ترقی کے باعث جلال کا پھل بننے کے زیادہ امید پائی۔

GCN جي سي ان
(گلوبل کرسچن نیٹ ورک)
فون:82-2-824-7107
فیکس:82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

WCDN
(ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک)
فون:82-2-818-7039
فیکس:82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(مانمن انٹرنیشنل سیمنری)
فون:82-2-818-7334
فیکس:82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

کتب اُوریم
فون:82-70-8240-2075
فیکس:82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com